10196

جامِ کوثر

مرتبہ :- نسرین فاطمہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جامِ کوثر

J&K Academy Of Art Culture & Languages
Acc No 10199
Class No
Book No 10b
Price
Date 17.4.83
LIBRARY

مرتبہ نسرین فاطمہ

نسرین پبلی کیشن
حسن آباد، رعناواری، سری نگر
۱۹۰۰۰۳

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مرتبہ .... آنسہ نسرین فاطمہ
مصنفہ .... مرحومہ منظورہ اختر
تعداد ۵۰۰
قیمت .... دس روپے
مطبع .... سپیرو پرنٹنگ پریس گاؤ کدل سرینگر
تاریخ اشاعت .... ۶ ار دسمبر سنہ ۱۹۸۶ء

اس کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں جموں و کشمیر کلچرل اکیڈمی سرینگر کی طرف سے عطا کی گئی مالی معاونت کے لئے صمیمِ قلب سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔
نسرین فاطمہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انتساب

عقیدت واحترام
کے ساتھ
برادرِ مکرّم جناب توفیق فاروقی زید مجدہٗ
کے نام
جن کی شفقتوں کے سائے میں باجی مرحومہ
نے فکروفن کی بالیدگیوں کو پایا اور دنیائے ادب
میں شہرتِ عام اور بقائے دوام حاصل کی۔

نسرین فاطمہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

منظورہ اپنی نظروں میں

دختر کشمیر

(منظورہ اختر)

نازش حسن شرافت ہند کی توقیر ہوں
بزم میں شمع فروزاں، رزم میں شمشیر ہوں
میں غرور عزم مستحکم کی اک تصویر ہوں
جس کے قدموں میں جھکے تقدیر وہ تدبیر ہوں
دختر کشمیر ہوں ہاں، دختر کشمیر ہوں

عصمت مریم کے آب و گل سے ہے میری تعمیر
پاک ساوتری کے جلووں کی میں اک تنویر ہوں
عائشہ رض خولہ رض کا خوں رگ رگ میں میری موجزن
فاطمہ و رابعہ رض کے خواب کی تعبیر ہوں
دختر کشمیر ہوں ہاں، دختر کشمیر ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حسنِ یوسفؑ کی قسم عشقِ زلیخا کی قسم
جس پہ قدرت ناز فرمائے میں وہ تصویر ہوں
ان عقیدت مندوں کے پُر درد نغموں کی قسم
عشق میں ڈوبی ہوئی اک آہ کی تاثیر ہوں
دخترِ کشمیر ہوں میں، دخترِ کشمیر ہوں
چاند بی بی کی ادا، جھانسی کی رانی کا جمال
صاحبِ توقیر ہوں میں، صاحبِ شمشیر ہوں
نازشِ ہندوستان، نور جہاں، زیب النساء
اُن درخشندہ ستاروں کی میں اک تنویر ہوں
دخترِ کشمیر ہوں میں، دخترِ کشمیر ہوں
جذبۂ حُبِّ وطن سے دل مرا سرشار ہے
قوم کی خادم ہوں میں اور ملک کی تقدیر ہوں
خدمتِ علم و ادب ہے زندگی کا ماحصل
نام ہے منظورہ اختر، دخترِ کشمیر ہوں
دخترِ کشمیر ہوں میں، دخترِ کشمیر ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سولہ دسمبر

آج پھر سولہ دسمبر کا وہی دن ہے آ گیا
آج پھر اک سانحہ یاد آ کے دل تڑپا گیا

وادیٔ کشمیر میں اک شاعرہ تھی خوش نوا
گونجتی ہے آج بھی جس کی فضاؤں میں صدا

صحیفۂ اردو شاعری کو عزت و توقیر دی
اپنی نظموں اپنی غزلوں کی اسے جاگیر دی

جس نے مضمونِ ادب لکھے تو ہو گئے وہ جاوداں
جس کے افسانے ادب کی آج ہیں روحِ رواں

جس کے "نغمات حرم" کے بول تھے وہ دل نشیں
بس گئی ہر دل میں یادِ رحمۃ للعالمینؐ

جس نے "جہلم کے کنارے" پیار کے قصے لکھے
چھاؤں میں جیسے چناروں کی "مہکتے لفظ" تھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ ادب کی آبرو تھی، وہ غزل کی تھی ضیا
جدّتیں تھیں نظم میں تو نثر میں بھی اک ادا

قوم کا بھی درد تھا یوں اُس کے دل میں موجزن
اُسکے غم میں غم زدہ ہے وادیِ گنگ و جمن

جو سراپا خلق تھی اور انکساری جس میں تھی
جس نے ہر اک کو ہمیشہ پیار کی دی روشنی

جس نے درسِ اخلاق کا اور پیار کا سب کو دیا
تیز آندھی میں جلایا علم اور فن کا دِیا

جس جگہ وہ بولتی موتی بکھرتے تھے وہاں
اُسکے منھ سے بات کرتے پھول جھڑتے بے گماں

آہ! اک دن گوہرِ علم و ادب وہ کھو گیا
اور جہانِ فکر و فن میں اک اندھیرا ہو گیا

ہاں یہی تاریخ اُس دن غم کو لیکر آئی تھی
جبکہ بزمِ شاعری پہ غم کی بدلی چھائی تھی

جب بنا ماتم کدہ اُردو کا یہ ایوان تھا
جب گھرا غم سے ادب کا تیرہ تالی شان تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آج بھی ویران ہے کشمیر کا ہر گلستاں
ذرہ ذرہ اس زمیں کا آج بھی ہے نوحہ خواں

جب کبھی یہ تاریخ آتی ہے تڑپ جاتا ہے دل
کیسا بے رونق سا لگتا ہے جہانِ آب و گل

آج پھر یہ چشم نم ہے، پھر وہی رنج و الم
درد بڑھتا جا رہا ہے، دل میں پھر سے دمبدم

یاد آتی ہے تجھے، جو عاشقِ اللہ تھی،
جس کے دل میں ساقیِ کوثر کی الفت تھی بھری

وہ سراپا حسن تھی، اخلاص کی تصویر تھی
نام تھا منظورہ اختر، دخترِ کشمیر تھی

مس عارفہ کمال
محلہ پیرزادگان قصبہ رامپور
ضلع سہارنپور (یو پی)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حمد

ہے وصف ربِّ جہاں لا الٰہ الا اللہ
عیاں ہے کون و مکاں لا الٰہ الا اللہ

تو ہی ہے بادہ کشاں لا الٰہ الا اللہ
عیاں ہے جلوہ نہاں لا الٰہ الا اللہ

صفات اس کی بیاں ہو سکے یہ ہے ناممکن
یہی ہے نور فشاں لا الٰہ الا اللہ

شجر حجر ہوں زمین آسمان ہوں شمس و قمر
ہے سب کے ورد زباں لا الٰہ الا اللہ

دلِ فقیر میں ہوں آنسوؤں میں یہ شعلہ
ہیں ترجماں لا الٰہ الا اللہ

جہاں جو ارض سے منظر ہو عرش اعظم تک
وہی ہے نور فشاں لا الٰہ الا اللہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

معراجِ تصوّر

قدم اپنے سوئے فلک جا رہے ہیں
مدینہ کی دُھن میں بڑھے جا رہے ہیں

مدینے کا ہے رُو بہ رُو آج جلوہ
نگاہوں میں شمس و قمر چھا رہے ہیں

نہ کیوں دیدۂ نم پہ گوہر اُتر آئے
درِ پاک پہ اشک برسا رہے ہیں

بہارِ مدینہ پہ جاں ہو تصدّق
گلستانِ فردوس شرما رہے ہیں

تصوّر کی اختر یہ معراج دیکھو
نگاہوں میں جلوے بسے جا رہے ہیں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

J&K Academy Of Art Culture & Languages
Acc No ....
Class No ....
Book No ....
Price ....
Date ....
LIBRARY

جذبِ شوق

محبت میں اُن سے کھنچی جا رہی ہوں
مدینے کی جانب اُڑی جا رہی ہوں

کشش عشق کی ہے کہ دیوانگی ہے
خیالوں میں سب سے چلی جا رہی ہوں

مسافر ہوں میں بھی کچھ راستہ چھوڑ دو
کہ میں نعت پڑھتی ہوئی جا رہی ہوں

عطا ہے ہر اک شے جنوں کو خدا نے
انہیں کی کشش میں کھنچی جا رہی ہوں

قدم ڈگمگاتے ہوئے مجھ سے ہیں
نہیں ہوش لیکن چلی جا رہی ہوں

خدا رکھے قائم تصور نبی کا
سراپا محبت بنی جا رہی ہوں

نشانِ قدم ہے نہ اندازِ منزل
تصور سے اُن کے چلی جا رہی ہوں

کنیزِ محمد ہوں منظورہ بے شک
میں منزل سے آگے بڑھی جا رہی ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حسرتِ دید

جب کبھی میرے خیالوں میں وہ آجاتے ہیں
دل کے صحرا میں حسیں پھول کھلا جاتے ہیں

مصحفِ رخ کی چمک شمس و قمر سے روشن
ذرہ ذرہ کو مہِ انوار بنا جاتے ہیں

دیکھ کر ذوقِ طلب جوشِ تمنا میرا
مجھ کو وہ میری نگاہوں سے چھپا جاتے ہیں

جھوم کر ابرِ کرم آتے ہیں ہم سے جب بھی
قلبِ مایوس کو امید دلا جاتے ہیں

رات کے پچھلے پہر میں جو میسر دل کو
مژدۂ دیدِ رخِ پاک سنا جاتے ہیں

ابر میں برقِ تجلی کے چمکتے پیہم
منظرِ جلوہ گہِ ناز دکھا جاتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صدائے دل

کبھی جاگتا مقدر تو کچھ اور بات ہوتی
کبھی ملتے ہم کو سرورؐ تو کچھ اور بات ہوتی

کبھی طالبِ تجلّی شبِ غم تڑپ رہے تھے
جو چمکتا نور تیرا تو کچھ اور بات ہوتی

مئے حبِ مصطفیٰؐ سے جو چھلکتا میرا ساقی
مجھے ملتا ایسا ساغر تو کچھ اور بات ہوتی

رہے طرفِ خدا ہم بسر جو کرتے طاقت
نہ چھپاتا دیدۂ تر تو کچھ اور بات ہوتی

سدا لبوں پہ یا محمدؐ تیرے نام گر تمہارا
جو یہ نقش ہوتا دل پہ تو کچھ اور بات ہوتی

رہیں کرم کی بدلیوں سے سبھی زندگی پہ خوش بھی
جو برستی ساحلوں پہ تو کچھ اور بات ہوتی

غمِ عشق ہو روان سے کہ ذکر ہر نفس سے ستارہ
کبھی ہوتا دلِ منور تو کچھ اور بات ہوتی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آسرا

ہم چلیں عشقِ محمدؐ میں یہ دشوار تو ہے
دل کو جا ڈالیں یہ مگر جذبہ بیدار تو ہے
دل کسی کام کا سمجھا تو نہیں ہے لیکن
مشکِ گیسوئے محمدؐ کا گرفتار تو ہے
کچھ نہیں تو کہ لبِ اشکن پہ
عظمتِ نورِ اخلاق کا اقرار تو ہے
گو نمازوں میں نہیں سجدوں کا سودا سر میں
جامِ توحید سے یہ دل سرشار تو ہے
میری قسمت میں جو منظورِ نظر جنت ہے
شہرِ طیبہ کا مگر سایۂ دیوار تو ہے

❖

چشم بصیرت

آنکھوں میں خدا رکھے ستاروں کی ضیا ہے
دیدارِ محمدؐ نے عجب لطف دیا ہے

جنت کی سرِ حشر ملے گی اُسے کُنجی
بس نام محمدؐ کا جو دیوانہ رہا ہے

ہر سمت ہی آپ کی یکتا شان ہے مولا
آپ کا فرمان ہے، فرمانِ خدا ہے

اللہ رے یہ لطف و عنایاتِ محمدؐ
نازاں ہیں مقدر پہ جنہیں عشق ملا ہے

آقا تجھے بلوائیں گے منظورہ مدینے!
چپکے سے کسی نے مرے کانوں میں کہا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جلوہ باراں

خطاؤں پہ ہم جو پشیماں ہو گئے
تو ان کے کرم ہم پہ ارزاں ہو گئے

نظر میں جو ہو گا مدینے کا جلوہ
تو دل کے سبھی پورے ارماں ہو گئے

بہائے گا گوہر کبھی دیدۂ تر
کبھی رخ پہ گیسو پریشاں ہو گئے

پڑھیں گے کبھی نعتِ نبیؐ ہم
کبھی لب پہ آیاتِ قرآں ہو گئے

شب و روز بھیگی رہیں گی یہ پلکیں
محمدؐ پہ صدقے دل و جاں ہو گئے

سما جائے گا ذرّوں میں منظرِ جلوہ
جب آنکھوں میں اشکوں کے طوفاں ہو گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

طالب

جب رہِ عشق ہی آسان نہ ہونے پائے
درد کا پھر مجھے درمان نہ ہونے پائے
عشق کی راہ میں لازمی یہ ضابطہ ہے
شکوۂ غم بلب نادان نہ ہونے پائے
ہوں مبارک اسے جنون جستجو کی لگن
آنکھ نم چاک گریبان نہ ہونے پائے
مضطرب قلب ہو شعلے سے سدا بیکل
پھر بھی حال پریشان نہ ہونے پائے
چھوڑ کر ہاں ہمیں جاتے ہو بخوان حرم
ہائے شکوے کا بھی سامان نہ ہونے پائے
خشک گلشن دل تیرے سے عشق کیا سیراب
دل یہ ہے آباد پھر ویران نہ ہونے پائے
اپنی کملی میں چھپا لینا سر محشر مجھے
تیرا منگتا پشیمان نہ ہونے پائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زائرِ حرم سے

بصدقے شہرِ یثرب چلنے والے
ہوئیں خوش چشم نظر جانے والے

ادھر آ کر میں قدم تیرے آنکھوں لگالوں
نبیؐ کے درِ پاک پر جانے والے!

فدا غم نصیبوں کی فریاد لے جا
اے شاہِ دو عالمؐ کے گھر جانے والے

اگر عشقِ محمدؐ ہے دل میں فروزاں
تو اپنا ہے مجھ کو راہبر جانے والے

سلام لطف حضرت سے عرض کرنا
ملیں راہ میں وہ اگر جانے والے

اِدھر تو ہے دنیا اُدھر دین کی دولت
اِدھر اب نہ لوٹیں اُدھر جانے والے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جلوۂ تاباں

صبا لکھ

صبا رقص میں جھومتی جا رہی ہے
مدینے کی جانب کھنچی جا رہی ہے

تصور ہے ان کا سرِ شام ہی سے
نگاہوں کی قسمت جگی جا رہی ہے

مدینے سے ہے نسبت لئے اخترؔ
پیالہ محبت لٹی جا رہی ہے

لبوں کی ہے جنبش نظروں میں تجلی
مگر اتنی پھر بھی جا رہی ہے

متاعِ دل و جاں لٹائی ہے لیکن
تجلی کی قیمت ملی جا رہی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سب سے چھپ کے تب لگ گیا پاں اُن کا
تو بھی ادب سے جھک گئی جبین کہ ہے
ہو رہی جا رہی ہوں لب پر بیگانہ نغمے سے
نقاب تجلی اُٹھی جا رہی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عشق

جو عشق میں تیرے گرفتار ہوا ہے
دنیا کا نہ ہر گز وہ طلب گار ہوا ہے
سچ ہے کہ وہ دنیا کے ہر اک لگ سے آزاد
حاصل جسے عشق شہ ابرار ہوا ہے
اے شربت دیدار سے تیرے صدقے
اک گھونٹ میں اچھا دل بیمار ہوا ہے
فرقت میں تری اے گل گلزار نبوت
مجروح سے دکھ کے کانٹے پہ دل زار ہوا ہے
مشکل مری آسان کر اے رحمت باری!
جینا مجھے اب ہجر میں دشوار ہوا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بڑھ کر ہے شہنشاہی سے بھی، اُنؐ کی غلامی
نبیوں میں نبیؐ احمد مختارؐ ہوا ہے

مدّاحِ نبیؐ کو یہ صلہ ملتا ہے اختر
فردوس کی جاگیر کا حقدار ہوا ہے

؎

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زائرانِ حرم

خیالاتِ شاہِ اُمم آ رہے ہیں
نظر جلوہ ہائے حرم آ رہے ہیں

میسر ہے یہ دفعہ کی جالی کا بوسہ
خطا کار با چشمِ نم آ رہے ہیں۔

عجب آبِ زمزم کی مستی ہے ہم تو
مئے کیفِ حق کی قسم آ رہے ہیں

اِدھر ہی لگے سنگِ در سے غمِ اہلِ حرم کے
نظر جو نشانِ قدم آ رہے ہیں

ہے نظارۂ بابِ اقدس نظر میں
خوشی کے لئے بہ شکلِ غم آ رہے ہیں

ہر اک اشک میں جلوۂ دو جہاں ہے
لئے آنکھ میں جامِ جم آ رہے ہیں

چلو بڑھ کے منظورہ قدموں کو چھو لیں
نظر زائرانِ حرم آ رہے ہیں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ارمانِ دل

نہ چاک گریباں سے جا رہی ہوں
نہ زخموں پہ مرہم کئے جا رہی ہوں
میں تکمیلِ الفت کئے جا رہی ہوں
گرہ نامِ حسرت لئے جا رہی ہوں
رہے حشر تک دل میں یادِ محمد
غمِ عشق کا درد سہے جا رہی ہوں
تسلی ملی جا رہی ہے تو تم سے
میں کھوئی گئی ہوش اپنے کئے جا رہی ہوں
مجھے لطف آتا ہے پردیسی سے
ہے تیرا نام لب سے لئے جا رہی ہوں
مجھے معشوق جب تک ملا نہ پھرے گا
اسی غم میں مر کے جیئے جا رہی ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

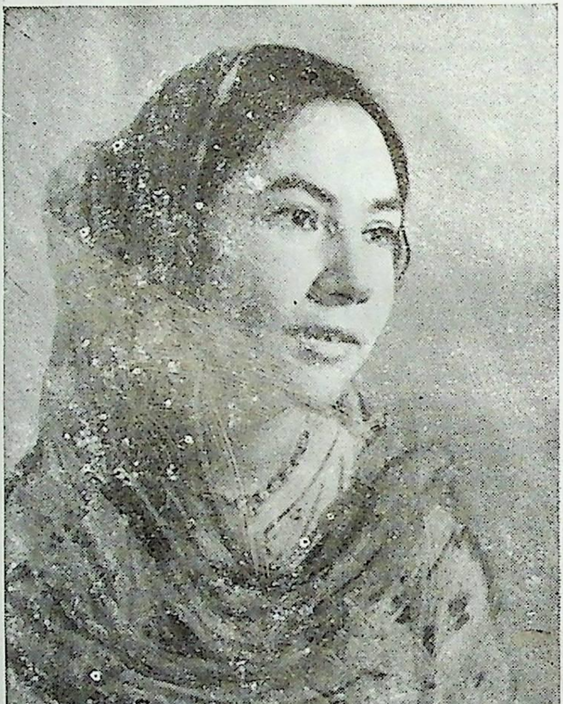

زمانہ بڑے شوق سے سُن رہا تھا
ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تجسیمِ قلب

تاریکیوں میں نُور بپا کر رہی ہوں میں
روشن شبِ قدر کی فضا کر رہی ہوں میں

گزری ہے عمر یادِ محمد میں اے طبیب
طیبہ میں اب موت آنے کی دعا کر رہی ہوں میں

دل کے شکستہ ساز پہ نغمے ہیں تیرے
ساری فضا کو نغمہ سرا کر رہی ہوں میں

پھر آئیگا مدینہ سے پیغامِ جانفزا
پھر انتظارِ بادِ صبا کر رہی ہوں میں

محوِ جمالِ روئے مبارک ہے یہ نظر
یا رب ترنمِ قلب کو وا کر رہی ہوں میں

اظہارِ حب کا لفظ و بیاں میں محال ہے
ایسی بھی ایک خاص دعا کر رہی ہوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کانوں میں گونجتے ہیں ترانے درود کے
یہ کس کا ذکر، دل علی کر رہی ہوں میں

منظور ہو دعا کہ یہ ہے بڑے کام کی حیات
عشقِ نبیؐ کو دل میں بسا کر رہی ہوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نغمۂ غزل

دل کا قرارِ غم کا سہارا تمہیں تو ہو
ہر انجمن میں انجمن آرا تمہیں تو ہو

ان ڈوبتے ہوئے دلوں کا سہارا تمہیں تو ہو
دل نے جسے تڑپ کے پکارا تمہیں تو ہو

ہر شعبۂ حیات پہ چھائے ہوئے ہو تم
ہر اہلِ دل کی آنکھ کا تارا تمہیں تو ہو

اک جنبشِ نگاہ سے قسمت بدل گئی
ہم نے جسے حسن سے جنت کہا تمہیں تو ہو

دل فرطِ انبساط سے مسرور ہو گیا
قربان ہے جس پہ ذوقِ نظارا تمہیں تو ہو

ہر ذرہ جس کے جلوہ سے منور ہو گیا
[illegible] تمہیں تو ہو

[illegible]
[illegible]

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بانگِ درا

مدینے سے ہو کر صبا آ رہی ہے
فضاؤں سے بوئے وفا آ رہی ہے

دھڑکتا ہے ہر سانس پہ غنچۂ دل
سنو آج بانگِ درا آ رہی ہے

مدینے کے روضے کی جالی کو چھو کر
معطر عنبر ہوا آ رہی ہے

ہری کشتِ امید سرسبز ہو گی
مدینے سے اٹھ کر گھٹا آ رہی ہے

مدینے کے گلزار کو دیکھئے تو
نظر صاف شانِ خدا آ رہی ہے

وہ حسرت کہ جو حاصلِ زندگی ہے
لبوں پر بہ شکلِ دعا آ رہی ہے

چلو تم بھی حضرتؔ مدینے
وہ بیٹھے سے صدا آ رہی ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ثنائے نور

گلشنِ طیبہ کا ہم بھی پیش منظر دیکھتے
ہر کلی تابہ لب تو ہر گل معطر دیکھتے

مسجدِ نبوی کے محراب اور منبر دیکھتے
سبز گنبد کی فضائے صبح پرور دیکھتے

خود بخود بڑھنے لگا ہے شوق بہرِ طواف
کاش ہم بھی گنبدِ خضریٰ کا منظر دیکھتے

جب دیارِ قدس سے اٹھتی ہیں چیخیں شوق کی
ہر طرف گونجا ہوا اللہ اکبر، دیکھتے

نور میں ڈوبی ہوئی سی مظاہر گام پر
اُن کے جلوے جب بھی ہم با دیدۂ تر دیکھتے

کاش آجاتا دیارِ فاطمہ زہرا قریب
کاش ہم مولا علی کا بابِ اطہر دیکھتے

دیتے بوسے آستاں کی جالیوں کو چومتے
اور نظر بھر کے ہم بادیدۂ تر دیکھتے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کھولتے منظور ہو آنکھیں بوقتِ سلام
بارشِ انوارِ حق ہو دل کے اندر دیکھیے

محسنِ اسلامؑ

حسینؑ عقدۂ اسلام حل کیا جس نے
وہی حسینؑ دکھائی رہِ وفا جس نے
قرآنِ نیزہ پہ سجدے کئے ادا جس نے
لکھی ہے خون سے تاریخِ کربلا جس نے
دلوں میں عظمتِ اسلام ابھارنے والے
ترے نثار مقدر سنوارنے والے

حسینؑ نازشِ سبط حسینؑ امامِ نجات
حسینؑ ایسی حقیقت جو اصل میں ہے ثبات
حسینؑ اپنے ہی جدؐ کی ہے مستقل آیات
بقائے دینِ نبیؐ تا ابد رہی ہے حیات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ اپنے خون سے علم بلند دین رکھ دی
زمین کو ہو گئی معراج یوں جبیں رکھ دی

وہ نور جس کی ضیا لا الٰہ الا اللہ
وہ دشت جس کی فضا لا الٰہ الا اللہ
وہ شوق جس کی عطا لا الٰہ الا اللہ
وہ درد جس کا مزا لا الٰہ الا اللہ

ترے لہو سے بقا لا الٰہ الا اللہ
زمانے بھر میں صدا لا الٰہ الا اللہ

وصال صلِّ علیٰ لا الٰہ الا اللہ
کمال جس کی صدا لا الٰہ الا اللہ
جمال جس کی ادا لا الٰہ الا اللہ
بلال جس سے ہوا لا الٰہ الا اللہ

تیرا جہاد بھی شرح نماز کرتا ہے
تیری حیات پہ اسلام ناز کرتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بلائے بالغت الٰہی کی قسم پیدا
وفائے زینب مضطر کی قسم مولا
وفائے ثانی زینب کی قسم مولا
عطائے ساقی کوثر کی قسم مولا

بہ بیکسی کہ شبستان دہر تاریکی ہے
چراغ راہ ہدایت کو پھر جلا دیجے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سلام

سلام اے فاطمہ کے لال اے کربلا والے
سلام اے مصطفیٰ والے سلام اے مرتضیٰ والے

سلام اے لا والے دین والے کربلا والے
نبی کے لاڈلے شاہا تاج و تخت اٹھانے والے

سلام اے نازش آل نبی اے پیر عالم
سلام اے خنجروں کی چھاؤں میں یاد خدا والے

سلام اے امتحان کربلا کے فاتح اعظم
سلام اے شاہ اے غم میں بھی صبر و رضا والے

سلام اے قافلہ سالار ایماں اے نیر تاباں
اخوت کے سپاہی اے مجاہد کربلا والے

سلام اے نور کے پیکر سلام اے دلبر حیدر
سلام اے محسن اسلام اے دین خدا والے

سلام اے فخر اسماعیل اے تفسیر قرآنی
سلام اے فدیہ عشق اور تقرب کی ادا والے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ملے ستم خوردہ بیکس پہ بھی چشمِ کرم تیری
سلام اے شاہِ دیںؑ ہمسر کو اقامہ کرنے والے

حسینؑ

تو رہنمائے ملتِ اسلام اے حسینؑ
اور مقتدائے عالمِ اقوام اے حسینؑ

تیرا پیام باعثِ تزئینِ کائنات
شاداب تیرے دم سے ہے اسلام اے حسینؑ

تجھ کو مٹا سکے نہ فنا ہو گئے ہیں وہ
تابندہ آج بھی ہے ترا نام اے حسینؑ

ذلت بھری حیات سے عزت کی موت بہ
تو نے ہمیں دیا ہے یہ پیغام اے حسینؑ

توحید کا نشان ہے عباسؑ کا علم
کتنا بلند ہو گیا اسلام اے حسینؑ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تو راہِ حق میں اور بھی ثابت قدم رہا
جتنی بڑھی تھی یورشِ آلام آہ حسینؑ

بگڑا ہوا نصیب مرا بھی سنوار دیں
گھیرے ہوئے ہے گردشِ ایام آہ حسینؑ

عظمتِ حسینؑ

جس کا اسلام کی گردن پہ ہے احسان حسینؑ
جس سے محفوظ رہی رونقِ شان وہ حسینؑ
جس سے باقی ہے دنیا میں مسلمان وہ حسینؑ
جس کا ہر مومن کو آج ہے ایمان وہ حسینؑ

آ چکی تھی جو زمانے میں قیامت روز کی
دور کر دا سے بڑھتی ہوئی ظلمت وہ کی

جس پہ بے کس عالمِ غربت میں ہوا پانی بند
بے خطا قتل ہوئے جس کے رفیق و دلبند

جو رہا یورشِ غم میں بھی وفا کا پابند
مٹ کے خود جس نے کیا پرچمِ اسلام بلند

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غم تو دو اور عزیز ہیں کہ سہارا لیے جیتے ہیں
آج منظور یہی کہتی ہے ہماری تحسین

خواجہ غریب نواز

ولی تو نازشِ خاصاں ہیں غریب نواز
نیابتِ شہِ ذیشاں ہیں غریب نواز

یہاں پہ جتنے مسلماں ہیں غریب نواز
خدا گواہ پریشاں ہیں غریب نواز

نصیب اُن کو نہیں لمحہ سکون کی صورت
کہ سب ہی بے سروساماں ہیں غریب نواز

نہ جانے کب ہو میسر جمال آنکھوں کو
ازل سے دید کے ارماں ہیں غریب نواز

میں ٹمٹماتا ہوا اک چراغ ہستی ہوں
ہزار وقت کے طوفاں ہیں غریب نواز

دیارِ ہند سے آخر کہاں پہ جائیں غریب
شکستہ حال و حیراں ہیں غریب نواز

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھے بھی وہ بُلا لیں حضور تو احساں ہو
سبھی پہ آپ کے احسان ہیں غریب نواز

خُدا گواہ غریبی کا غم نہیں اختر
غریب ہم ہیں تو سلطان ہیں غریب نواز

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزلیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

تہذیب و اخلاق و وفا کا ہیرا کہیں نہیں پایا
چہرہ صاف دکھائی دیا ڈھونڈا تو کہیں نہیں پایا

من مندر میں ہے تیری مورت جیسے خوشبو بسے پھول
خود اپنا دشمن کیا سب برباد نشہ میں پایا

ہم کس پر آروپ لگائیں ہم کس کو دوشی ٹھہرائیں
جل کو گلہ ہے میں ہر دوہ اپنا شت ہی پایا

چاہے جتنا سونا چاندی بھر بھی لی ہو پل بھر بھی
پریت نہیں ہے جس کے دل میں بادشاہ تو بھی کنگال

پاؤں کے چھالے پیاسے چومیں تنہا ہیں رستے دکھ
ایسے جوبن کے کاسوں میں ہی کتنا اپنا پن ہے پایا

اختر تنہا گھوم رہی ہوں تقدیر کے دکھ کی سیج
سونا سونا اک مدت سے من کا آنگن ہے پایا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

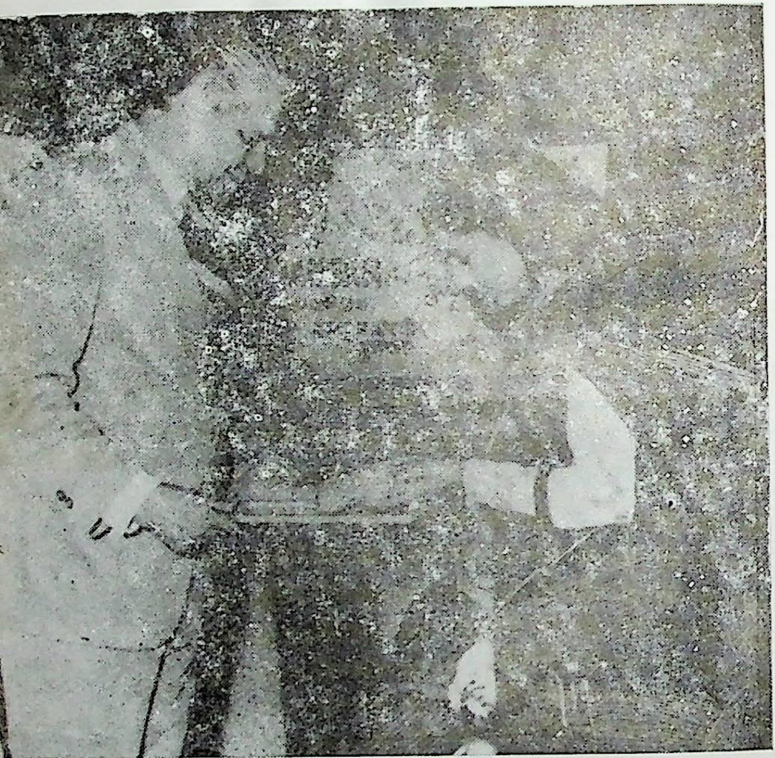

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۲

سپنے بھٹک رہے ہیں مرے دل کے آس پاس
شاید میں آ گئی تری محفل کے آس پاس

پلتا ہے آذری کے صنم خانے میں خلیل
حق کا بھی خود وجود ہے باطل کے آس پاس

تنقیدِ ناخدا یہ نہایت فضول ہے
کشتی کو غرق ہونا تھا ساحل کے آس پاس

اس طرح جاں نثاروں کے جھرمٹ میں آپ ہیں
جیسے نجوم ہوں مہِ کامل کے آس پاس

اے رہروانِ راہِ جنوں ہوشیار باش
بیٹھی ہوئی ہے موت بھی منزل کے آس پاس

اللہ میرے شوقِ شہادت کی خیر ہو
آ تو گئی ہوں کوچۂ قاتل کے آس پاس

اختر کسی کو پلکوں سے کیا اشک گر پڑے
شعلے برس رہے ہیں مرے دل کے آس پاس

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(۳)

بے تاب ہے کیوں قلب و جگر دیکھ رہے ہیں
وہ رک گئے وقتِ سفر دیکھ رہے ہیں

جلووں کی فراوانی ہے اُن کی جو سرِ بزم
محفل میں ستاروں کی، قمر دیکھ رہے ہیں

پُرکیف نگاہوں سے برستی ہوئی صہبا
ہم جلوۂ مدہوشِ نظر دیکھ رہے ہیں

اشکوں کی روانی سے نہ روکو کہیں ہرگز
دریا کے تلاطم میں گہر دیکھ رہے ہیں

شبنم کے ہیں آنسو تو لرزتے ہوئے انجم
آتش پہ آہوں کا اثر دیکھ رہے ہیں

آزاد فضاؤں میں بھی دم گھٹنے لگا ہے
افسردگیِ نوعِ بشر دیکھ رہے ہیں

وہ نورِ مجسم ہے بسا اپنی نظر میں
ہر سمت جو بادیدۂ تر دیکھ رہے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آخر شبِ ہجراں تو قیامت سے ہیں کم
کس آس پہ آتا ہے سحر دیکھ رہے ہیں

۴

مغموم ہوں میں سوزِ تجسّم کے ساتھ ساتھ
غم گیں ہے کائنات مرے غم کے ساتھ ساتھ

جیتے ہیں لوگ ایسے بھی عالم کے ساتھ ساتھ
شہنائیاں بھی بجتی ہیں ماتم کے ساتھ ساتھ

یہ کون سے مقام پہ آیا مرا جنون
خنداں ہیں لب بھی دیدۂ پرنم کے ساتھ ساتھ

داماں بچا بچا کے نہ چل اے شرابِ عشق
غم شاملِ حیات ہے ہر دم کے ساتھ ساتھ

ہر ذرّہ کائنات کا لگتا تھا آفتاب
اشکِ قمر جو ہجر کی شب چمکے ساتھ ساتھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حیا و تابِ نظر ہے بھی کرنِ آفتاب کی
روپوش ہو رہی بھی ہے شبنم کے ساتھ ساتھ
دشمن ہی ہو گئی ہے دلِ بے کسوں کی
آخر کسی کی یاد بھی ہر غم کے ساتھ ساتھ

۵

اتنے رہینِ گردشِ افلاک ہو گئے
ہم ہر غمِ جہاں سے بیباک ہو گئے
حسنِ سلوک اُد یکھ کے ناکامیاں تری
کچھ پُر خلوص لوگ بھی سفاک ہو گئے

ہائے امید و بیم کے عالم کی برہمی
محفلاتِ شادمانی المناک ہو گئے

دامان بے کسی کا اشکِ ندامت سے تر ہوا
جن کو فرشتے تک بھی جبینِ پاک ہو گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گُلشن میں اہتمامِ بہاراں کے ساتھ ساتھ
یہ کیا ہُوا کہ دامنِ گل چاک ہو گئے

اشکوں کو روکنے کی سعی رائگاں گئی
پلکوں کے خشک گوشے تو نمناک ہو گئے

اختر کسی کو عشق کی منزل نہ مل سکی
کتنے ہی خاکسار تہِ خاک ہو گئے

غزل

غصّہ بھی تبسم بھی، نفرت بھی محبت بھی
یہ آپ کی آنکھیں ہیں کیا طُرفہ قیامت بھی

اب آ گئے وحشی میں اندازِ حریفانہ
اب حُسن پہ غلبہ ہے بیدادِ محبت بھی

تخلیق کے چہرے پہ کیا حُسن و لطافت ہے
شاعر کو نہیں ملتی مرجانے کی فرصت بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ لوگ سیاست کے معبودِ مجسّم ہیں
معلوم نہیں جن کو مفہومِ سیاست بھی

ہر چند طبیعت ہے جدّت کی طرف آخر
لیکن ترے شعروں میں ہے رنگِ قدامت بھی

(۷)

ادا رسمِ جذبات ہوتی رہی
کسی سے ملاقات ہوتی رہی

میں جلتی رہی ہجر کی آگ میں
سمندر پہ برسات ہوتی رہی

تبسّم بہ لب تھا کوئی سامنے
ستاروں کی بارات ہوتی رہی

ترے شہر میں دن نکلتا رہا
مرے شہر میں رات ہوتی رہی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شکستوں کا اُس سے مزہ پُوچھیے
جسے عشق میں مات ہوتی رہی

نہ رِسنا تھا جو زخم رستا رہا
نہ ہونا تھی جو بات ہوتی رہی

دل اختر کا آئینہ ہوتا رہا
نظر مظہرِ ذات ہوتی رہی

۸

مضمونِ دل عشق کے افسانوں میں بھر جاؤں گی
تم اگر ساتھ نہیں دو گے تو مر جاؤں گی

دشتِ تنہائی میں رہنا مجھے منظور نہیں
راہ میں بن کے تری گردِ سفر جاؤں گی

بارشِ اشک سے دُھل جائے گا آئینۂ دل
سوزِ غم اور بڑھے گا تو نکھر جاؤں گی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بے تعلق تری آنکھوں کو نہ ہونے دوں گی
خواب بن کر تری نیندوں میں اتر جاؤں گی

میں بھی اک پھول ہوں لیکن تجھے احساس نہیں
میں اگر شاخ سے ٹوٹی تو بکھر جاؤں گی

کوئی دیوار مجھے قید نہیں کر سکتی
میں ہواؤں کے شگافوں سے گزر جاؤں گی

بزدلی باعثِ توہینِ جنوں ہے اختر
منزلِ دار پہ بے خوف و خطر جاؤں گی

٭

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظمیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کشمیر جنت نظیر

جنتِ اہلِ نظر ہے سرزمین کشمیر کی
کیف پرور کس قدر ہے سرزمین کشمیر کی

یہ فضا منظر سے ہے تخیل میں پرواز بھی
نغمگی سے جس کے پیدا سوز بھی ہے ساز بھی

ندیاں چاروں طرف ہیں کیف برساتی ہوئی
یا بہارِ رنگ و بو کا گلستاں لاتی ہوئی

جن کی خوشبو سے معطر شہر بھی ویرانے بھی
ہوش میں رہتے ہیں باہوش بھی دیوانے بھی

لالہ زاروں کی چمن وادی میں پھولوں کی قطار
روح پرور ہے مہک تو جاں فزا ہے سبزہ زار

یہ ابلتے چشمے اور یہ گنگناتے آبشار
جن میں کوثر کی جھلک تسنیم کے رخ کا نکھار

یہ زمیں شعر و سخن سے اس لئے لبریز ہے
اس پہ چشمِ جبہ خانوں ولولہ انگیز ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عارفہ اللہ کی حسنِ معرفت کی تابشیں
نورِ عرفاں کی کیا کرتی ہیں اب تک بارشیں

ناز کرتی ہی رہیگی دخترانِ کاشمیر
حسنِ عرفاں سے منوّر ہر مکانِ کاشمیر

زعفران زاروں کے دامن دل کی وہ پہنائیاں
ان جزیروں میں ہیں کچھ بجتی ہوئی شہنائیاں

آرنی مال، روپ بھوانی پر وطن کو ناز ہے
آج ہر اک شاعرہ کا بس وہی انداز ہے

آج کے دن آ گیا علم و ادب پر یوں نکھار
جاں فزا سے ہو گئے باغِ نشاط و شالمار

یوں چمک اٹھا یہاں رنگِ رخِ نورجہاں
پتہ پتہ ہے چمن کا آج جیسے نغمہ خواں

مائلِ شعر و ادب ہیں اس وطن کی لڑکیاں
حبہ خاتون کے ہیں گیتوں کی لبوں پہ جھلکیاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھ سے یارب ہے یہی منظور اختر کی دُعا
تا ابد قائم رہے کشمیر کی رنگیں فضا

بیداری

وادی کے سبھی برگ و سمن جاگ اُٹھے ہیں
اِک عزم سے اربابِ چمن جاگ اُٹھے ہیں

وہ نیند کے متوالے جو تھے خواب میں کل تک
اب لے کے نئی دل کی لگن جاگ اُٹھے ہیں

تہذیب کے بے رنگ در و بام سجانے
کچھ اہلِ نظر، صاحبِ فن جاگ اُٹھے ہیں

کہساروں کے دل چیر کے جو سوئے تھے
وہ تیشہ زن و کوہ شکن جاگ اُٹھے ہیں

آرائشِ گلزار وطن کرنے کی خاطر
اب سارے ادیب اہلِ سخن جاگ اُٹھے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انساں نے حالات کو پہچان لیا ہے
سوئے ہوئے انساں کے چمن جاگ اٹھے ہیں

گونجی ہیں انا الحق کی ہر اک سمت صدائیں
یوں خواب سے اب تن و من جاگ اٹھے ہیں

لفظوں کی صباحت نے پھول کھلائے
کہتے ہیں کہ کچھ غنچہ دہن جاگ اٹھے ہیں

گلشن میں بہار آئی ہے ہر گل ہے شگفتہ
سینوں میں مگر رنج و محن جاگ اٹھے ہیں

منظور یہ ابھی تک ہے وہی خواب کا عالم
ہر چند کہ ارباب وطن جاگ اٹھے ہیں

ج.

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آج بھی

اُجڑا سا میرے دل کا گُلستاں ہے آج بھی
میری نگاہِ شوق پریشاں ہے آج بھی

ہر آشیاں پہ برقِ تپاں کی ہیں یورشیں
بُلبُل قفس میں گرچہ غزلخواں ہے آج بھی

کلیوں کو روند کر، کبھی پھولوں کو توڑ کر
مائل بہ جفا گردشِ دوراں ہے آج بھی

دار و رسن کا غلغلہ ہے ہر رہگزار میں
منصور جیسے حشر بداماں ہے آج بھی

یوں خرمنِ امید پہ گرتی ہیں بجلیاں
ہر آشیاں فریبِ چراغاں ہے آج بھی

زخمی ہیں پاؤں اور اندھیرے ہیں چار سو
منزل مسافروں سے گریزاں ہے آج بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر مانگ میں ہے دھول تو ماتھے پہ گرد ہے
بے نور کس قدر رُخِ تاباں ہے آج بھی

پیاسوں کے واسطے ہے سراب آج بھی فرات
کوثر پہ حکمراں وہی سلطاں ہے آج بھی

رہبر کے بھیس میں ہے جسے رہزنی کا شوق
آزادیٔ وطن کا وہ خواہاں ہے آج بھی

ہو جائے رائیگاں نہ شہیدوں کا پاک خون
پھر نالہ زن جو خونِ شہیداں ہے آج بھی

لالہ ہے داغدار تو گل چاک چاک ہے
بے کیف سا یہ جشنِ چراغاں ہے آج بھی

گلچیں کا ظلم باغ میں باقی ہے کیا ابھی
کیوں اشک ریز بلبلِ خنداں ہے آج بھی

رنگین اگرچہ خون سے یہ لالہ زار ہے
کچھ مضطرب سا گنجِ شہیداں ہے آج بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سو بار کھیتوں کے خزانے ہیں لٹ چکے
سیلاب سوئے کشتِ خیاباں ہے آج بھی

محلوں میں قمقمے تو ضیا بار ہیں ضرور
اکثر گھروں میں شامِ غریباں ہے آج بھی

انسانیت کے خون سے کھیلی ہیں ہولیاں
ماتھے پہ داغِ زخم نمایاں ہے آج بھی

حق گوئی کا شعور ہے جن کی سرشت میں
وا ان کے واسطے درِ زنداں ہے آج بھی

پنجوں میں اہرمن کے ہیں معصوم ولولے
لطفِ خدائے پاک پشیماں ہے آج بھی

منصور دار پر ہو تو یوسفؑ ہو قید میں
مشکل نہ تھا جو کام وہ آساں ہے آج بھی

دنیا میں ہائے عدلِ جہانگیر اب کہاں؟
چنگیز کائنات کا سلطاں ہے آج بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بے چین و مضطرب ہے ہوا بزمِ دہر کی
منتظر ہو اس لئے تو پریشاں ہے آج بھی

حجابِ شاعرہ

پردے میں صنم کدۂ دل کے اٹھاتی رہی ہوں میں
حسنِ ازل کے جلوے دکھاتی رہی ہوں میں

یہ کشمکش رہی ہے محبت کے دور میں
اس کشمکش کو دل سے بھلاتی رہی ہوں میں

پاکیزگی سکھا کے نگاہ و دماغ کو
عشق و ہوس کا فرق مٹاتی رہی ہوں میں

مٹ جائے تیرگیٔ الم بزمِ دہر سے
یوں دل کی شمع روز جلاتی رہی ہوں میں

زہرہ کے جلوے اپنی نظر میں لئے ہوئے
اِس عالمِ بسیط پہ چھاتی رہی ہوں میں

اک بوند بھی نہ میکدۂ دہر سے ملی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گو غم کے خُم جہاں کو پلاتی رہی ہوں میں

اے چشمِ خوں فشاں کئے لعل و گہر نثار
کتنے بڑے خزانے لُٹاتی رہی ہوں میں

بیرنگیٔ جہاں پہ بہاتی رہی ہوں اشک
اِن موتیوں کے ہار بناتی رہی ہوں میں

لب پر وفورِ غم میں رہیں مسکراہٹیں
بنجر زمیں پہ پھول کھلاتی رہی ہوں میں

دامن پہ اشکِ خوں سے کی تکمیلِ گلستاں
تنظیم کا شعور سکھاتی رہی ہوں میں

دو دن کی زندگانی میں منصور کی مثال
دار و رسن کی راہ دکھاتی رہی ہوں میں

صحرا نوردیوں میں بڑھی تشنگی جہاں
اشکوں سے دل کی پیاس بجھاتی رہی ہوں میں

یورش نیند کی ہوئی جب بھی حسینؑ پر
نصرت کا طبلِ جنگ بجاتی رہی ہوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب تو گزر چکی ہے مرے سر سے موجِ خوں
یوں بحرِ بیکراں میں نہاتی ہی ہوں میں
منتظرہ گو کہ بنتی ہوں پھولوں کے بھیس میں
ہر خار زار کو بھی سجاتی ہی ہوں میں

وسعتِ امکان

ظلمتِ آفاق میں شمعیں جلاتی ہوں میں
زندگی کے قمر کو روشنی دکھاتی ہوں میں
یاس کی شکلیں الم کی صورتیں غم کا وجود
ہمت و تدبیر سے اپنی مٹا سکتی ہوں میں
گردنیں اربابِ ہمت کی شہنشاہوں کے سر
بارگاہِ عزم میں اپنی جھکا سکتی ہوں میں
قدسیانِ عرش بھی جس کو اٹھا سکتے نہیں
بار ایسا اپنے شانوں پر اٹھا سکتی ہوں میں
سامنے میرے ٹھہر سکتے نہیں [illegible] و سحر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمع، صدق و عزم سے ایسی جلا سکتی ہوں میں

اک اشارے سے بدل سکتی ہوں عالم کا نظام
اک صدا سے ساری دنیا کو ہلا سکتی ہوں میں

بالیقیں قسمت بدل سکتی ہوں میں کشمیر کی
خواب غفلت سے ہر انساں کو جگا سکتی ہوں میں

قلعۂ ظلم و ستم کی میں الٹ سکتی ہوں خاک
قصر استبداد کی بنیاد ڈھا سکتی ہوں میں

میری پرواز تصور کا جہاں ہے معترف
آسماں پہ خاک کے ذرے بٹھا سکتی ہوں میں

دست و بازو سے الٹ سکتی ہوں دنیا ظلم کی
دھجیاں سرمایہ داری کی اڑا سکتی ہوں میں

جہل کی تاریکیاں ڈرتی ہیں میرے نام سے
علم و فن کی دہر میں شمعیں جلا سکتی ہوں میں

ہیں تمام اسباب ہمت قوت بازو مرے
[illegible] بیداریاں [illegible] سکتی ہوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آہنی ہیں مرے ارادے عزم طوفانی مرے
خوف پستی سے بھلا کب ڈگمگا سکتی ہوں میں

دے اٹھیں تو یہ ستارے جھلکے سوز و ساز سے
بربطِ دل پر وہ اک نغمہ بھی گا سکتی ہوں میں

تھام کر دامانِ عزم و آیہ لا تقنطوا
خارزاروں میں بھی پھولوں کو سجا سکتی ہوں میں

دردمند آنکھوں کے آنسو پونچھ کر تسکین سے
زندگی کے درد کو درماں بنا سکتی ہوں میں

رحمتِ حق جوش میں آ جائے میری آہ سے
بابِ رحمت اس کا پل بھی کھٹکھٹا سکتی ہوں میں

العطش کا شور ہی باقی نہ رہنے پائیگا
جام کوثر تشنہ کاموں کو پلا سکتی ہوں میں

زہرہ و ناہید کے نغمے ہوں جس سے شرمسار
نغمے کے سلسلے میں زیادہ وہ گیت گا سکتی ہوں میں

یہ نہیں ممکن کہ دیکھوں ظالم و مظلوم کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر نئے لمحے نئے وقت پہ خنجر اُٹھا سکتی ہوں میں
ظلمتیں منظورہ چھا جائیں اگر ماحول پر
چاند ہیں کہ بادلوں میں جگہ بنا سکتی ہوں میں

جذبِ عمل

عزمِ راسخ کی قسم۔ جذبۂ صادق کی قسم
رحمتِ حق کی قسم۔ عظمتِ خالق کی قسم
کھیلنا سیلِ حوادث سے مرا کام رہا
سایۂ رحمتِ خالق مرا انعام رہا
غوطہ زن خون کے دریا میں کبھی ہوتی ہوں
یا بڑھ کے سر سے کفن داغِ الم دھوتی ہوں
کتنے عنوان ہیں رنگیں مرے افسانے کے
پاسباں کہتے ہیں کعبہ کے صنم خانے کے
مرقدِ ہمت کے درخشاں ہیں ستارے اب تک
اُٹھتے پھرتے ہیں فضاؤں میں شرارے اب تک

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے نعروں سے دہل جاتے ہیں صحرا و جبل
میرے نغمات میں ڈھل جاتے ہیں تلخ محل

پرورش پائی ہے جب چھاؤں میں طوفانوں کی
کیا جفاؤں سے ڈرونگی میں جفا کاروں کی

یہ گرجتی ہوئی توپوں کی سلامی میری
راہِ پُرخار میں آہستہ خرامی میری

میں نے شعلوں کے دہکتے ہوئے رخ پھیرے ہیں
میں نے بجلی کے کڑکتے ہوئے رخ پھیرے ہیں

کھیل سب گردشِ دوراں کو سکھائے میں نے
حوصلے ٹوٹے ہوئے دل کے بڑھائے میں نے

کھیل طوفان و حوادث سے گزرنا سمجھا
آن جاتی ہو تو پھر آن پہ مرنا سیکھا

تختۂ گل میں وہ شعلوں کا بھڑکنا جیسے
آشیانوں پہ وہ بجلی کا کڑکنا جیسے

صورتِ برقِ تپاں رزم کے میدانوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمع سوزاں کی طرح بزم کے ایوانوں میں

ٹوٹ جاتے ہیں تو تارے سے جو نظر اٹھتی ہے

ہوک سی دل میں مرے شام و سحر اٹھتی ہے

میرے جذبات، میرے غم، میرے دل کی قسم

کوئی مشکل ہی سمجھتی نہیں، مشکل کی قسم

میرے جذبات بھڑک اٹھتے ہیں شعلوں کی طرح

سارا سنسار نہ جل جائے بھبوکا بن کر

میرے جذبات کہ الفاظ کی صورت میں ڈھلے

سوز بن کر جو مرے خانۂ دل میں ہیں پلے

عیش اب مجھکو میسر نہیں شاداں ہونا

میں نے سیکھا ہی نہیں غم میں پریشاں ہونا

ایک مکالمہ

زمانہ: کس لئے خائف ہو مجھ سے کس لئے تم دور ہو

کیا سبب افسردگی کا کس لئے رنجور ہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا گلستان جوانی کی تم بھی کوئی حور ہو
اس جہان بے حجابی میں جو تم مستور ہو
چھوڑ دو طرز کہن اور آ بھی جاؤ ہوش میں
کس قدر رنگینیاں ہیں اب مری آغوش میں

شاعرہ — دور رہنا ہے اچھا اسلئے ہوں دور میں
ہوں طرب انگیز محفل سے الگ مسرور میں
تکیہ رب سے ہے شیوۂ اسلاف ہے طرز کہن
پردۂ شرم و حیا میں خوش ہوں اور مستور ہیں
تو بیاں کرتا ہے جو باتیں نئے انداز میں
سوز ہے ابلیس کا تیرے سرود و ساز میں

زمانہ — میری محفل سے ملا انسان کو ادراک بھی
گردش دوراں بھی سیکھی گردش افلاک بھی
ہم نے انساں کو دیا ہے خود نفسی کا سبق
کر دیا اوہام سے سارے جہاں کو پاک بھی
کس لئے تم کو ہے اب اندیشۂ شام و سحر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے جلووں ہی میں پوشیدہ ہے تسکینِ نظر

شاعرہ: سچ ہے تُو نے پردۂ فطرت کیا ہے چاک بھی
کر دیا انساں میں پیدا جوہرِ نمناک بھی
تیری زد میں یہ جہاں سارا ہے اور افلاک بھی
کوچۂ شیطاں کی تو نے ہی اڑائی خاک بھی
دھُل گئے پرتو سے پرچھائی ترے زلفِ سیاہ
دامنِ رنگیں پہ تیرے ہیں عیاں داغِ گناہ

زمانہ: میں نے مانا باحیا ہو اور تم معصوم ہو
حیف ہے اس جگمگاتے نور سے محروم ہو
جس سے روشن ہے زمین و آسماں تم وہ ہے
کیا تمہیں احساس ہے تم کس قدر مظلوم ہو
اب بھی گر چاہو بچا سکتی ہو تم اپنا وقار
توڑ کر بندِ غلامی تم بھی دیکھو یہ بہار

شاعرہ: پارہ پارہ ہو چکا ہے دامنِ شرم و حیا
زہر میں ڈوبی ہوئی مسموم لگتی ہے فضا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چھوڑ دو تنہا مجھے اس حجرۂ تاریک میں
کیا تو دل مجھکو گوارا ہی نہیں ایسی ضیا

تیری رنگیں محفلیں ہیں دشمنِ نسوانیت
جس کو تو تہذیب کہتا ہے وہ ہے عریانیت

…میانہ : اک نگاہِ مست کے محتاج ہیں شمس و قمر
گلستان و مرغزار و کوہسار و بحر و بر

جانِ محفل، رونقِ عالم، تمنائے حسن و شباب
زندگی زندہ دلی کا نام ہے اے بے خبر!

تو نہاں خانہ ہے تو زندگی بے کیف ہے
چاند پر انسان گئے غفلت پہ تیری حیف ہے

…اعرہ : ہیں گُلِ صحرا سہی ناپاک نظروں سے ہوں دور
میرے دل کی وسعتوں میں چاند اور تاروں کا نور

"برتر از اندیشۂ سود و زیاں ہے زندگی"
میں کہ مشرق کی ہوں بیٹی عفت و عصمت کی حور

…عرد : مشکولہ کا اس دورِ حاضر کو سلام ماضی ذوقِ نظر تسکینِ خاطر کو سلام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عالمِ رنگ و بو

(مفلس کی نظر سے)

رنگین نظارے عشرت کے اور شام ہے دھندلی دھندلی سی
گو شام بہت رنگین ہے مگر مفلس کی نظر میں پھیکی سی
دھرتی ہے یہ پانی سونے کا آکاش پہ لہریں چاندی کی
یہ چاند یہ تارے یہ دنیا میرے لئے کیا ہیں کچھ بھی نہیں

راتوں کے اندھیرے میں جگمگ کرتی یہ فضا میخانوں کی
ساقی کے سبو و جام پہ اب نظریں ہیں جمی مستانوں کی
مستی کے لئے پیمانوں پہ، جو بھیڑ لگی دیوانوں کی
لیکن یہ صراحی یہ شیشے میرے لئے کیا ہیں کچھ بھی نہیں

آنکھوں پہ میری احسان ہے کیا سبزوں پہ اگر ہے رعنائی
رنگینیاں اتنی رقصاں ہیں پھولوں کی ہے بلبل شیدائی
کیا کام مجھے ان کلیوں سے یہ کھلتی یا مرجھائی ہیں
یہ پھول یہ شبنم، ان کی فضا میرے لئے کیا ہیں کچھ بھی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کالج کی یہ تعمیر خنداں ممنون غم و آلام نہیں
اس میں تو کسی مفلس گھر کی غمگینی کا مطلق نام نہیں

سامان سجاوٹ ہے یہ بھی دراصل فساد عام نہیں
یہ حکمت و علم ہوش ربا میرے لئے کیا ہیں کچھ بھی نہیں

شہروں کی جبیں پر کالک ہے اک سلسلہ ہو تو کا دل کا
کشمیر کی وادی میں آکر پھر عیش اُٹھایا اُن دل کا

پھر اس پہ بہار کیف اثر منظر ہے عجب گلزار دل کا
یہ رونق باغ عیش ترا میرے لئے کیا ہیں کچھ بھی نہیں

ہے قدم جہاں میں جینے کی، یہ خوف کہ مرنا ہے ہمیں
اور زیست کی ہر اک منزل میں ہم ہی سفر کرتے ہیں

غربت کو بچالے یا رب دل الزام بھی دھرنا ہے ہمیں
منظور زمانے کا یہ فضا میرے لئے کیا ہے کچھ بھی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حسین یادیں

مشکل ہیں شب و روز محبت کے گزارے
زندہ ہوں میں بھولی ہوئی یادوں کے سہارے

ڈوبا ہوا دل، بحرِ الم سے نہیں اُبھرا
گو لاکھ جتن کر لئے، گر کر نہیں سنبھلا
طوفان سے کشتی نہ لگی، اپنی کنارے
زندہ ہوں میں بھولی ہوئی یادوں کے سہارے

وہ جھیل میں ہنستے ہوئے آتے ہیں کنول یاد
تھا وادیٔ گلپوش کے منظر سے ہی دل شاد
آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں دلکش وہ نظارے
زندہ ہوں میں بھولی ہوئی یادوں کے سہارے

منظور وہ سماں پھرتا ہے آنکھوں میں چمن کا
ہنسنا کبھی پھولوں کا کبھی غنچہ دہن کا
اب راتیں گزرنے لگیں گنتے ہوئے تارے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زندہ ہوں میں بھولی ہوئی یادوں کے سہارے

زندگی

ہر صبح زندگی ہے تو ہر شام زندگی
دراصل تجھ پہ مٹنے کا اک نام زندگی

یہ غم نہیں کہ کٹتے ہیں مشکل میں رات دن
سرگرمِ جستجو کے ہیں منزل میں رات دن
الفت کے درد و غم کا ہے انجام زندگی

تو مجھ سے دور ہے مجھے اسکا تو غم نہیں
اس دل میں تیری یاد کسی لمحہ کم نہیں
ایسا نہ ہو کہ ہو کہیں ناکام زندگی

تو نے میری وفاؤں کا اچھا صلہ دیا
مجھ کو غمِ فراق سے مضطر بنا دیا
تو چاہے تو سنے مری خوش کام زندگی

رستے میں رنج و غم کے گذرتی ہے شاد شاد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دقتیں نہیں ہوں گی گزشتہ مدّت کو کرکے یاد
کب دیکھتی ہے گردشِ ایّامِ زندگی

دُنیا میں زندگی کا ہے وقفہ حباب سا
لیکن یہ نشہ رہتا ہے دل پہ شباب سا
[illegible] رہے گی یاد وہ گلشن تمام زندگی

ہائی اسکول سے رُخصت کے وقت

تیرے دامن میں مری عمرِ رواں گزری ہے
تیرے ہی فیض کے سائے میں یہاں گزری ہے
سادہ سادہ ہی سہی، جانِ تپاں گزری ہے
یہ نہیں کہ بے نام و نشاں گزری ہے

ہم نے سیکھا ہے تجھی سے تو محبت کرنا
پیار اپنوں سے تو غیروں سے بھی اُلفت کرنا
دردمندوں پہ غریبوں پہ عنایت کرنا
عُمر بھر پاک اصولوں کی حفاظت کرنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

علم کی دنیا کی ہر بات کو اپنایا ہے
ہم نے اسلام کی بھی شان کو دکھلایا ہے
جذبۂ تصدق سے جذبات کو گرمایا ہے
سب ترا فیض ہے جو کچھ بھی یہاں پایا ہے

ہر کسی پھول نے سیکھا ہے گلستاں بننا
صاحب شرم و حیا پیکر ایماں بننا
اپنے ہر فعل سے تھا زینت نسواں بننا
ہر اندھیرے کے لئے شمعِ فروزاں بننا

اے مری محسنہ بے لوث محبت کی قسم
تیرے دکھ تیری عنایت تری الفت کی قسم
اپنی محنت کی قسم اپنی مشقت کی قسم
تیری عزت، تری غیرت، تری حیات کی قسم

[illegible] کہ تجھے بھول نہ پاؤں گی کبھی
پر یہ عہد ہے کہ نہ اب لوٹ کے آؤں گی کبھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ویمنز کالج کے نام

علم کا مرکز جسے کہتے ہیں کالج نام ہے
اصلیت اسکی سمجھنا غافلوں کا کام ہے

ایسی جنت جسکا ثانی ہی نہیں دل سے عیاں
جس میں گذرے ہیں ہماری زندگی کے چار سال

تیرے گلشن کی فضائیں بھول سکتی ہی نہیں
ایسی رنگینی تو دنیا میں کہیں دیکھی نہیں

یہ دعا ہے پھولتا پھلتا ہو کالج کا چمن
حشر تک قائم رہے یارب ہمارے دل کا چمن

تو رہا گلزار تو ہم پھول کی صورت رہے
تیرے باعث ہم جہان علم کی زینت رہے

تجھ سے سیکھا ہے صداقت اور شجاعت کا سبق
الفت باہمی کا اور رفاقت کا سبق

تیرے دل کی دھڑکنیں تجھکو یہ دیتی ہیں پیام اور تیری بارگہ میں پیش کرتی ہیں سلام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نذرِ اقبال

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شاعرِ شرق

پیروِ راہِ صداقت حریت کے رازدار
گلستانِ شاعری تیرے لیے ہے سوگوار

تو نے اپنی قوم کو پیغامِ جاں افزا دیا
زندگی کی راہ میں وہ راستہ دکھلا دیا

قوم کی قسمت ترے دم سے سنورنے لگ گئی
کشتی دیں موجِ طوفاں سے گزرنے لگ گئی

تو نے انساں کو سکھائے رازہائے زندگی
پڑ گئی تحریر سے تیری بنائے زندگی

خوابِ غفلت سے جگایا تو نے سوتی قوم کو
مسکراہٹ بخش دی ہر آن روتی قوم کو

جرأت پرواز دیدی ہر اسیرِ زار کو
کر دیا مقبول دنیا میں سخن کے کار کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جنھے انسانی نسبت کے وہ پھر جی اُٹھے
سن کے جن کو جرخ پہ حیرت سے سب عرشی اُٹھے
اک نئے اسلوب میں یہ زندگی ڈھلنی گئی
روشنی لے کر مجسم شمع دیں جلنی گئی

محسنِ ملت ترے عزم مسلّم کو سلام
جس سے قومیں بن گئیں اسم اعظم کو سلام

حکیم اُمّت

ترے اشعار میں انسانیت کا جام رقصاں ہے
ترے افکار میں روحانیت کا درد پنہاں ہے
ترا طرزِ بیاں جادوگری کا عین ساماں ہے
ترا حسنِ نظر آفاق میں اُلفت بداماں ہے
تری آواز میں اک کیف پروردگانی ہے
ترا پیغام جبریل امینؑ کی ترجمانی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھے سب فلسفی بھی شاعرِ مشرق بھی کہتے ہیں
ترے شیدائی اکثر قوم کا ہمدرد کہتے ہیں
فلک کے چاند تارے بھی اسی چکر میں رہتے ہیں
ترانوں کے ترے چاروں طرف دریا بھی بہتے ہیں

لب و لہجہ میں لیکن دلی تقاضہ روح پرور تھا
ترا اندازِ خود داری خودی کا ایک پیکر تھا

بلندی پر ترا اقبال ہے، تیرا ترانہ ہے
تو وہ شاعر ہے جس کا آج ہر لب پر فسانہ ہے
ترے افکار میں علمی جواہر کا خزانہ ہے
تری یاد میں یوں پریشاں سا زمانہ ہے

ترے فکر و نظر سے مشعل علم و عمل روشن
ترے جذبات کی نہروں سے شاداب ہے گلشن

تری حق گوئی سے ایمانِ مسلم جاگ اٹھا ہے
لہو کا قطرہ قطرہ جوشِ غیرت کا نمونہ ہے
ترے عزمِ جواں کا عالم اک بہانہ ہے
حقیقت کا نہیں ہوتا ہوا گر نور دریا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جبین ملت بیضا چمک اُٹھی ترے دم سے
بڑا ہی احسان کی اک ادنیٰ کشتی کھنچی ترے دم سے

ترے فکرِ سخن سے سارا جہاں جگمگاتی ہے
فضائے تو دین کی گلشنِ مسلم پہ چھائی ہے
لگا وہ مردِ مومن میں بہ پیشِ انسانی ہے
کہ تری یاد میں ہر شام شمع جلائی ہے

ہوئے پست زدہ دشمن تری شعلہ بیانی سے
تری آواز سے بنتے لگا خون اُن کا پانی سے

کلام ایسا کہ جس میں تو نے رکھی ہے گہہ تیر آری
پاس گنجہائے معانی میں ہو پیدا شان تیری
ترے جذبات سے ظاہر ہے مضمون کی روانی
ترے ہر لفظ کی تفسیر تو ہم نے بہت سمجھی

نظر آتی ہے گہرائی تمہارے اسلوب کی ہم کو
جوابِ شکوہ اور شکوہ بھی کیا انداز میں سمجھو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترے اقوالِ زرّیں کو سمجھتے ہیں بشر جتنے
تو ہر اک زعم میں کہتے ہیں سب انہیں ہی جیتے
یقیں محکم عمل پیہم کے ہیں انداز ہی ایسے
محبت فاتحِ عالم یہ ہے اک بات بڑھ چڑھ کے
جگانے والا مُردہ قوم کو تھا تو زمانے میں
نہیں گھبرائیں گے بنا یہ ہونے سے جو قوں فتنے میں
تری فکر و نظر کی چھا گئیں رنگینیاں ساری
ہر اک اس نظریہ ہو گیا ہے وجد سا طاری
تری عظمت، تری شوکت ہے سب کو جان سے پیاری
اُداسی چھا گئی ہے اہلِ دل پر، اشک ہیں جاری
ترے باعث سنبھل جائے گی مسلم قوم کی ہیئت
شجاعت کی دھنی ہو کر بھی اس پہ چھا گئی ملّت
ترے اشعار میں بدلا ہے اندازِ جہاں بانی
ترے گلہائے مضموں سے زمانے پر ہے حیرانی
فلک کے مہر کو شرمائے گی ذرّوں کی تابانی
ترے حسنِ بیاں میں دیکھ کر شوخی یہ پیدا ہی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زمانہ می شناسد کیست در حسنِ بیانِ تو
حیاتِ تو ہمی بخشد کلامِ جاودانِ تو

یادِ اقبال

ہائے وہ اقبال وہ چرخِ سخن کا آفتاب
جس کا اک اک لفظ ہے اہلِ نظر میں انتخاب

آج جس پر ہند کو کیا، ایشیا کو فخر ہے
میکشوں کو ناز ہے، ہر پارسا کو فخر ہے

آہ وہ اقبال، وہ انسانِ عالی، با وقار
شاعرِ مشرق جسے کہتے ہیں سب اہلِ شعار

جس کی ہستی بن گئی پیغامبر سب کے لئے
بنکے آیا جو کہ نورانی سحر سب کے لئے

زندگی کے راز سب سمجھا گیا جس کا قلم
آج تک جس کی نئی راہوں کو پا لیتے ہیں ہم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ مفکّر، فلسفی، شیریں بیاں شاعر بھی تھا
دشت کی رونق بھی، گلشن کا حسیں طائر بھی تھا

مشعلِ راہِ ہدایت جس کی ہستی بن گئی
واقفِ حُسنِ شریعت جس کی ہستی بن گئی

جس نے حق گوئی سکھائی مردِ مومن کی طرح
مے اخوّت کی پلائی مردِ مومن کی طرح

حشر تک جس کی رہے گی یاد دل میں موجزن
نقش ہو دل پہ رہے گا بالیقیں اُس کا چلن

آہ! اے اقبال تو کیا ہم سے رخصت ہو گیا
ایک غم سارے زمانے کو ودیعت کر دیا۔

شیدائے وطن

...ن کے علم بردار شیدائے وطن — امن کے پیغامبر روحِ چمن جانِ وطن
تیرے نام کی ہے انجمن ندا انجمن — ختم کر دی ہے ترے افکار نے طرزِ کہن
حشر تک زندہ رہے گی تجھ کو ترغیبِ وطن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر کلی کھلنے لگی ہر دل پہ آئی بہار — اہلِ گلشن جھوم اٹھے آ گئی پھر سے
دشت و صحراں لگے دم بھر میں بنتے لالہ زار — ہر طرف سے ہم پہ آئی شادمانی

مہک اٹھا تیرے پیغام سے ہر چمن

جب قلم تیرا اٹھا تو عقل و تقریر کے واسطے — کھل گئیں راہیں نئی اہلِ نظر کے
تھی نئی تحریر ہر قلب و نظر کے واسطے — آفتابی نور پھیلا ہر سحر کے

اے چراغِ حریت آں جدا علم و فن

تھا بلند اقبال تو تیرا جہاں میں نام تھی — قوم کو احساس بیداری کا دلایا
ہاتھ میں تیرے تھے انسانیت کا جام تھا — تو وہ عالم تھا کہ جو معقول اخلاق

ہو گیا تو رسد الفت ہر طرف جلوہ افگن

تو ہمیشہ آج لیکن یاد باقی ہے تیری — مومنوں کے قلب میں تیری یاد باقی
نظم کی صورت میں ہر ایجاد باقی ہے تیری — قوم کی تعمیر کی بنیاد باقی ہے

تیرے چرچے ہو رہے ہیں انجمن در انجمن

٭٭٭

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شاعرِ مشرق

شاعرِ مشرق زعیمِ ملک و ملّت السّلام
وادیٔ کشمیر کی اے شان و عزّت السّلام

تجھ پہ نازاں ہے ہمیشہ گلشنِ ہندوستان
آج دُنیائے ادب میں تیرا ثانی ہے کہاں

کِس طرح بھُولیں گے تجھ کو اے پرستارِ وطن
تیرے گیتوں سے ہے روشن وادیٔ گنگ و جمن

کِس قدر تاثیر میں ڈوبی تری تحریر ہے
تیرے شعروں سے معطّر جنّتِ کشمیر ہے

تیری باتوں میں صداقت دل میں دردِ کائنات
قوم نے پایا ہے تجھ سے جادۂ عزم و ثبات

تا بہ منزل آ گئے ہیں ذوقِ استقلال سے
اب بھٹک سکتے نہیں ہیں ہم ترے اقبال سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجموعۂ اضداد

فدائی روحِ مشرق کا، شناسا طرزِ مغرب کا
بتوں کا قصّہ خواں اور دین کا مقبول تر بندہ

وہ دانش مند تھا، دیوانگی کو ناز تھا جس پر
وہ مجنوں تھا خردمندوں کے ہر انداز کا پیکر

گدا ایسا، گماں ہوتا تھا جس پر شاہ کا سب کو
وہ شیدائی، گماں جس پر تھا رشکِ شاہ کا سب کو

وہ میکش جس کے ساغر سے ہمیشہ مستیاں چھلکیں
وہ صوفی جس کے لفظوں سے ہزاروں بجلیاں

وہ جس نے اپنی تحریروں سے سوتوں کو جگا ڈالا
وہ جس نے اپنی تقریروں سے قوموں کو بنا ڈالا

وہ جس نے توڑ دی زنجیر صدیوں کی غلامی
وہ جس نے قدرِ بالا کی محبت کی سناہی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

معنی وہ کہ بخشا جس نے سب کو نئے رنگوں نغمہ
بہا الفاظ سے جس کے ہر اک جا پایہ کا چشمہ

ملی ہیں شاعروں کو جس سے کتنی ہی نئی راہیں
بہاروں نے کھلی رکھی تھیں جس کے واسطے باہیں

وہ عالم، قوم کا محسن، نقیب حق و وطن پرور
جہاں وہ بدہ گھٹنے اسلوب کا موجد سخن پرور

وہ جس نے اہل دل کو اک ادائے بندگی بخشی
وہ جس نے موت کے ہر قافلے کو زندگی بخشی

ابھی تک جس کی تربت پر بہاریں گل چڑھاتی ہیں
جہاں جا کر صداقت کی صدائیں یاد آتی ہیں

یہاں ہوتا رہیگا مدتوں جمگھٹ زمانے کا
رہیگا حشر تک چرچا جہاں میں اس فسانے کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عورت

دنیا میں کوئی اس کو کہے گا نہ خردمند
عورت کو سمجھتے ہیں جو مردوں کا گلوبند

مجبور ہیں سب اہلِ جہاں تیری رضا سے
مختار ہے تو دونوں جہاں کا اے خداوند

خلاقِ دو عالم نے برابر کا دیا حق
تہذیب میں لگتے ہیں یہ تقصیر کے پیوند

معلوم کریں اہلِ خرد سارے ہی ان سے
دونوں ہی برابر ہیں وہ دختر ہو کہ فرزند

اک امرِ مسلّم ہے یہ دنیائے دنی میں
دکھ جھیلنے والے ہی ہوا کرتے ہیں خورسند

اے حق ازل تیرے تصدق یہ جہاں میں
بازار محبت کے ہوئے ہیں نہ کبھی بند

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شیرینی ہے ہر مرد کی، عورت کی زباں پر
کیا پیاری زباں اُردو ہے جس پہ کہ کوئی فدا

ہم کیسے پریشان ہیں معلوم ہے تجھ کو
باادب تیری درگاہ کے ہو جائیں نہ دربند

عورت کی بصیرت پہ ہے یہ مصرعۂ اقبال
مجبور ہیں معذور ہیں مردانِ خردمند

تہذیب و تمدن میں ہے عورت کا بھی حصہ
بتلائیں جو تہذیب کے بنتے ہیں خداوند

جنت سے اسی کے لیے آدم نکل آئے
کیا چیز یہ عورت ہے کریں غور خردمند

انصاف کی پوچھو تو بدل جائے یہ دُنیا
عورت کہ ہو مرد، اُصولوں کے ہوں پابند

سنتے ہی نہیں سمجھتے ہیں کیا ان پہ عمل ہو
مُلا کی رہی یا پنڈت کی کوئی بیتہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تعلیم و ترقی ہی نظر آئے گی اختر
جائے کبھی لندن کہ بخارا یا سمرقند

قطعات

اقبال نے دنیا کو ضیا بخشی ہے — ہر دل سے یہاں راہ خدا پائی ہے
ہر بات میں تصویر عمل پنہاں ہے — پوچھو کہ خرد والوں نے کیا سمجھی ہے

قائل جو خدا کا بھی بہ انداز خودی ہو — اس شان کا انسان تو پیدا نہ کبھی ہو
ثانی نہ کیا پیدا خدا نے بھی ہے کا — اقبال سا شاعر نہ ہوا ہے نہ کبھی ہو

کیا ہے پیدا جو تو نے حسن قرآں سے — یہ آفتاب چمکتے رہیگا برسوں تک
بھرا ہے پیر مغاں نے وہ کیف لگا رنگ — کہ جام عشق کھنکتا رہیگا برسوں تک

جہاں میں تیرے مخالف ہزار دل تھے لیکن — تیرے خیال کی ندرت مٹا سکا نہ کوئی
ترے بیان کی [illegible] تجھے اقبال — خدا نے دی تھی جو عظمت مٹا سکا نہ کوئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اشک و تبسم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سہرے کے پھول

(بحترمہ خورشید ندیم چند پنڈت کی شادی پر)

بھلی لگتی ہے کتنی گلبدن سہرے کے پھولوں میں
کہ ہے دولہا سے بھی بڑھ کر دلہن سہرے کے پھولوں میں

ہے کچھ اس قدر رقصاں ہر کرن سہرے کے پھولوں میں
بڑھی جاتی ہے خورشیدی پھبن سہرے کے پھولوں میں

لب و رخسار پر شرم و حیا کے سرخ دھارے ہیں
سمٹ آیا شفق کا بانکپن سہرے کے پھولوں میں

ہوا جاتا ہے پروانہ نگاہیں جس کی اٹھتی ہیں
ہے روشن ایک شمعِ انجمن سہرے کے پھولوں میں

دماغ و دل معطر ہو رہے ہیں اہلِ محفل کے
ہے بوئے زلف یا مشکِ ختن سہرے کے پھولوں میں

یہ کس کے سرخ عارض کا پڑا ہے عکس پھولوں پہ
نظر آتے ہیں جو لعلِ یمن سہرے کے پھولوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مہ و خورشید نے باندھا ہے با خورشید سے سہرا
ستاروں کی ہے گویا انجمن سہرے کے پھولوں میں

نگاہ اہل محفل سیر گلشن کرتی جاتی ہے
زہے یہ ذوق و رنگ چمن سہرے کے پھولوں میں

ہوئی جاتی ہے محفل مست خوشبو کی لطافت سے
ہے آخر کس کی بوئے پیرہن سہرے کے پھولوں میں

بیاں اس طرح تشبیہ حبیب منظور ہ سے آگئی
الگ سب سے ہوئی طرز سخن سہرے کے پھولوں میں

اشک و تبسم

(سیدہ شمس النساء جی آپ تبرکی شادی پر)

مثال مہر اے شمس النساء تو روشن ہے — شباب پر ترے باعث یہ دل کا گلشن ہے
ترے خلوص پہ قرباں سب کا تن من ہے — ہر اک سہیلی کے سر پہ ترا ہی دامن ہے

تو جا رہی ہے جدا ہو کے دل کی شہزادی
ہمیشہ [illegible] عشرت [illegible] تری شادی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رہیگی محفلوں سونی تمام تیرے بغیر — نہ چین آئیگا اے صبح و شام تیرے بغیر
سکون ہے نہ کوئی ہوگا کام تیرے بغیر — بدل ہی جائیگا دل کا نظام تیرے بغیر

وہ دن بھی آیا کہ اس گھر سے تجھ کو جانا ہے
کہ ہم کو چھوڑ کے اک گھر نیا بسانا ہے

سہیلیوں میں تو روشن تھی جیسے پری — تری اداؤں پہ چھایا تھا کیف طاری
ہر خیال ہے پوشیدہ تری خودداری — ہر اک زبان پہ ہے تیری ہی گفتگو جاری

تو ایسی عفت و عصمت کی ایک پتلی ہے
عظیم باپ کی گویا عظیم بیٹی ہے

ہر ایک لڑکی کا آخر یہی مقدر ہے — نہ فکر کر کہ ترا گھر اصل میں وہی گھر ہے
کہ چھوٹ میکے سے سسرال اب میسر ہے — کہ تیرے ساتھ دعاؤں کا ایک لشکر ہے

وہاں پہ صبر و تحمل بھی کام آئے گا
یہ تیری شرم و حیا و خلوص صدق و وفا

تری حیات کا گلشن سدا بہار رہے — رفیق زیست کی ہر دم وفا شعار رہے
وہ تیرا ہمدم و غمخوار و غمگسار رہے — دل [illegible] تری عفت کا اعتبار رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تمام عمر مسرت کا جھولنا جھولے
ہمیشہ یاد کرے تو نہ تجھ کو وہ بھولے

دیا یا شعر مجھ کو تری محبت نے — خلوص بخشا ہے ہر دم تری وفا نے
بتا دیا مجھے سب کچھ تمہاری صحبت نے — وفا کے نام کو روشن کیا شرافت نے

دعا کے ساتھ ہے منظورہ کی مبارکباد
حجاب کو رکھے اللہ حشر تک آباد

سہیلیوں سے خطاب

کتنی رعنائی لئے اللہ اکبر عید ہے — نور کے پیکر تجھے دونے انکی چادر عید ہے
در حقیقت رحمت محبوب داور عید ہے — شور ہے چاروں طرف اللہ اکبر عید ہے
آ بھی جا دن عید کا ہے اور مقدر عید ہے — کب مری پیاری سہیلی تجھ سے بڑھ کر عید ہے
عید کیا آئی کسی کی یاد تازہ ہو گئی — جانے کس عالم میں ہر اک کو میسر عید ہے
دور ہے ہر اک سہیلی یوں تو گھر دور ہے — دل کی گہرائی میں اک تم کا سمندر عید ہے
عائشہ سلطانہ سیما یاد کرتی ہوں تجھے — تو ہنسی ہے یا نہیں تو ہے مری قلندر عید ہے
تو اگر خوش ہے تو میں بھی خوش ہوں اے سیما بہن — تو اگر مغموم ہے تو پھر یہ بیکار عید ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھ سے آ پیاری اخیمہ کتنی الفت ہے مجھے | مہ جبین تیرے ہی رخ سے ہنوز عید ہے

لب پہ تیرا نام دل میں یاد ہے آنکھوں میں اشک | اے مری محبوب کتنی لطف پرور عید ہے

دور ہے تو مجھ سے لیکن پھر بھی دل کی ہے دعا | اے خدا وہ خوش رہے جس جا میسر عید ہے

کچھ خبر بھی ہے تجھے اقبال تسلوان مہ جبین

دور ہے تو اسلئے رنج پیکر عید ہے

یاد آتی ہیں وہ تیری پیاری باتیں گھڑی گھڑی | جس کے باعث میں سمجھتی ہوں میسر عید ہے

تو بھلا بیٹھی ہے مجھ کو اسکا کوئی غم نہیں | لیکن اتنا تو بتا تجھ کو میسر عید ہے

اے مری نور جہاں میری آنکھوں کا نور | یاد سے تیری ہے دل روشن منور عید ہے

تو وہ خوش گفتار تھی ہر اک ادا تھی دل نشین | تو نہیں ہے پاس تو اب تیر و نشتر عید ہے

یادِ سلطانہ منور سے مجلا دل ہوا | بس اسی باعث تو یہ آئینہ پیکر عید ہے

ہاں تری یادوں کی کرلوں اے خورشید سلام | جو رخ دل پر دیکھ کتنی نور پیکر عید ہے

اے غزالہ تیری اس چشم غزالی کی قسم | یاد میں جس کی لگن ہوں کیف پرور عید ہے

فائزہ سبحان تیرے حسن منور کے بغیر | آتش رنج و غم سے ہم سراسر عید ہے

پیاری نگہت تجھ سے وابستہ ہے بوئے دلکشا | بوئے گل سے جیسے گلشن میں برابر عید ہے

اے خطیب اے ماہ رخ تیرے تصور کے سبب | میرے قلب مضطرب کو بھی میسر عید ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ بھی عین جگہ ہے شاد و مسرور ہو
بس یہی اپنی تو اے مشتقِ آوارہ اختر عید ہے

قطعاتِ عید

اسمِ اسمٰعیلؑ و ابراہیمؑ سے — حق کا ہے انعام تو عید الضحیٰ
راہِ حق میں خود کو کر قربان تو — ہے اسی کا نام تو عید الضحیٰ

عید قرباں پہ کر دیا قرباں — یادِ جاناں ترا سہارا بھی
حسرتِ دل ترا خدا حافظ — تیرے آلام میں گوارا بھی

عید قرباں پھر آ گئی سب کو — تجھ پہ ہیں جان و دل سے قرباں
انہی سے خوش کی سوگت — یاد ہے بھی ہے تری دل شاداں

اے خدا کم ہیں کرم تیرا — تو اگر چاہے یہ ملا دیوے
اُن پہ قرباں کروں سب کچھ — عید قرباں میں جو صلہ دیوے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عید قرباں کا ہی منشا | اُس پہ ہر چیز کو نثار کر دے
اے خدا دے خلیل کا صدقہ | چشمِ رحمت سے آشنا کر دے

یہ خلوص و وفا کا حاصل ہے | عیدِ قرباں میں عشق شامل ہے
اے تجھ کو جبیں لگے مل جا | تیرا اُمیدوار یہ دل ہے

شاد ہو جائے رُوحِ اسماعیلؑ | ذبح کرنا تو اک بہانہ تھا
تیرے یہ درد کا راز سمجھی | دوست کو اپنے آزمانا تھا

خوشی کسی کو ہے کوئی سوگوار عید کے دن | اُداس کر گئی کس کی پکار عید کے دن
سہیلیوں کو خدا جانے خیال کیا ہوگا | خیال آتا ہے یہ بار بار عید کے دن

چمکے گا آج دیکھنا بخت سعید بھی | آئی ہے اُس کی یاد تجھے روزِ عید بھی
منظور اُس کی ذات اپنی تجھے | ہوگی تصوّرات میں گفت و شنید بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آج بھی ویران ہے کشمیر گلستان
ذرہ ذرہ اس زمین کا آج بھی ہے نوحہ خواں

جب بھی یہ تاریخ آتی ہے تڑپ جاتا ہے دل
کیسا بے رونق سا لگتا ہے جہانِ آب و گل

آج پھر یہ چشم نم ہے پھر وہی رنج و الم
درد بڑھتا جا رہا ہے دل میں پیہم دم بدم

یاد آتی ہے مجھے جو عاشقِ ملت تھی
جس کے دل میں صداقت کی محبت تھی بھری

وہ سراپا حسن تھی، اخلاص کی تصویر تھی
نام تھا مشہورہ اختر، دخترِ کشمیر تھی

مس ناز رخشاں
محلہ پیرزادگان، قصبہ رامپور
ضلع سہارنپور (یو۔پی)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نذرِ خلوص

غزالہ صبا مرادآباد

اے بلبلِ کاشمیر کی ذی ہوش شاعرہ
تو نے جہانِ فن کو اُجالوں سے بھر دیا
اپنا لہو جلا کے شبستانِ فکر میں
بزمِ ادب کو جلوہ گہِ طور کر دیا

لبہائے صنفِ نظم و غزل کو حیات دی
اپنی بلا کشوں کا اگر تجھ کو غم نہیں
تنقید کرنے والوں پہ ثابت یہ کر دیا
اک شاعرہ بھی شاعرِ اعظم سے کم نہیں

تو آسمانِ علم و ادب کی ہے روشنی
تیرا کلامِ فن بھی حقیقت کا خواب ہے
اے شاعرہ اے ہند کی مشہور شاعرہ
تاریخِ شاعرات میں تو لاجواب ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کچھ اور بھی بلند ہو معیارِ فن ترا
مقبولِ خاص و عام ہو رنگِ سخن ترا

J&K Academy Of Art Culture & Languages
Acc No
Class No
Book No
Price
Date
LIBRARY

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

TILL MEMORY FADES AND LIFE DEPARTS
YOU WILL REMAIN ENSHRINED IN OUR HEARTS

IN LOVING AND CHERISHED MEMORY
OF
LATE MISS MANZOORA AKHTAR

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri